باب 2

ابتدائی انسان کی تلاش میں

تشار کا ریل کا سفر

تشار اپنے ایک رشتہ دار کی شادی میں شرکت کرنے دہلی سے چینئی جا رہا تھا۔ ریل میں اسے کھڑکی والی جگہ مل گئی، جہاں سے وہ باہر کا نظارہ دیکھنے لگا۔ تیز رفتار سے بھاگتی گاڑی سے اس نے دیکھا کہ پیڑ پودے، گھر، کھیت کھلیان، نہایت تیزی سے پیچھے کی جانب چھوٹتے چلے جا رہے تھے۔ تب ہی اس کے چچا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ لوگوں نے محض 150 سال قبل ہی ریل کا سفر شروع کیا تھا، اور لوگوں نے بس کا استعمال چند دہائیوں بعد شروع کیا؟ تشار سوچنے لگا کہ جب لوگوں کے پاس آمدورفت کے لیے تیز رفتار سواریاں نہیں تھیں تو کیا وہ سفر نہیں کرتے تھے؟ کیا وہ اپنی تمام عمر ایک ہی جگہ رہ کر بسر کرتے تھے؟ نہیں ایسی بات نہیں تھی۔

ابتدائی انسان: آخر وہ ادھر ادھر کیوں گھومتے تھے؟

ہم ان لوگوں کے بارے میں جانتے ہیں جو برصغیر میں آج سے بیس لاکھ سال قبل رہا کرتے تھے۔ آج ہم انھیں شکاری ۔ذخیرہ اندوز کے نام سے جانتے ہیں۔ کھانے پینے کا انتظام کرنے کے طور طریقوں کی وجہ سے ہی انھیں اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ عام طور پر کھانے کے لیے وہ جنگلی جانوروں کا شکار کرتے تھے۔ مچھلیاں اور پرندے پکڑتے تھے۔ پھل، پھول، والے پودے، پتیاں، انڈے جمع کیا کرتے تھے۔ ہمارے برصغیر جیسے گرم ملک میں پیڑ پودوں کی بے شمار قسمیں پائی جاتی ہیں اس وجہ سے ہی پیڑ پودوں کے ذریعہ حاصل کی جانے والی خوردنی اشیا غذا کے سب سے اہم ذرائع تھے۔

لیکن یہ سب کر پانا اتنا آسان نہیں تھا۔ ایسے کئی جانور ہیں جو ہم سب سے زیادہ تیز بھاگ سکتے ہیں اور بہت سے جانور ہم سے زیادہ طاقتور بھی ہیں۔ جانوروں کا شکار چڑیاں اور مچھلیاں پکڑنے کے لیے بہت ہوشیار، چوکنا اور تیز ہونا پڑتا ہے۔ پیڑ پودوں سے غذا حاصل کرنے کے لیے یہ معلوم ہونا اشد ضروری ہوتا ہے کہ کون سے پیڑ پودے کھانے کے قابل ہیں، کیونکہ کئی قسم کے پودے زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کے موسم کو اس بارے میں معلومات ہونا بھی ضروری ہے جس میں یہ پھل پکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

ایسے فرقوں میں رہنے والے بچوں کے علم اور مہارتوں کو بیان کرو۔
کیا تمہارے اندر ایسی مہارتیں اور علم موجود ہے؟

شکاری۔ ذخیرہ اندوز فرقے کے لوگوں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومنے پھرتے رہنے کے کم از کم چار اسباب ہوسکتے ہیں۔

پہلا سبب ہے کہ اگر وہ ایک ہی جگہ پر زیادہ دنوں تک رہتے تو اطراف کے پودوں، پھلوں، اور جانوروں کو کھا کر ختم کر چکے ہوتے تھے۔ اس لیے اور خوراک کی تلاش میں انھیں دوسری جگہوں پر جانا پڑتا تھا۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ جانور اپنا شکار حاصل کرنے کے لیے یا پھر ہرن اور مویشی اپنا چارا تلاش کرنے کے لیے ایک مقام سے دوسرے مقام پر جایا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کا شکار کرنے والے لوگ بھی ان جانوروں کے پیچھے پیچھے جاتے ہوں گے۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ پیڑوں اور پودوں میں پھل الگ الگ وقت پر آتے ہیں۔ لہٰذا لوگ ان کی تلاش میں مناسب موسم کے لحاظ سے مختلف علاقوں میں گھومتے ہوں گے۔

چوتھا سبب یہ ہے کہ انسانوں، جانوروں اور پودوں کو زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی جھیلوں، جھرنوں اور ندیوں میں ہی ملتا ہے۔ اگر چہ کئی ندیوں اور جھرنوں کا پانی کبھی نہیں سوکھتا جبکہ کچھ جھیلوں اور ندیوں میں پانی بارش کے بعد ہی ملتا ہے اس لیے ایسی جھیلوں اور ندیوں کے کنارے بسنے والے لوگوں کو خشک موسم میں پانی کی تلاش میں ادھر ادھر جانا پڑتا ہوگا۔ اس کے علاوہ لوگ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں یا دوستوں سے ملنے بھی جاتے ہوں گے۔ یہاں یہ یاد رکھنا بہت اہم ہے کہ یہ سبھی لوگ پیدل سفر کیا کرتے تھے۔

تم اسکول کیسے جاتے ہو؟
تمہیں اپنے گھر سے پیدل اسکول جانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
اگر تم بس یا سائیکل سے جاؤ تو اسکول پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا؟

ہمیں ان لوگوں کے بارے میں معلومات کیسے حاصل ہوتی ہیں؟

ماہرین آثار قدیمہ کو کچھ ایسی چیزیں حاصل ہوئی ہیں جنھیں شکاری۔ ذخیرہ اندوز بناتے اور استعمال کرتے تھے۔ غالباً اس زمانہ میں لوگ پتھر، لکڑی اور ہڈیوں سے اوزار بناتے اور استعمال کرتے تھے۔ ان میں سے پتھر کے اوزار سب سے زیادہ دیرپا ثابت ہوئے۔

not to be republished © NCERT

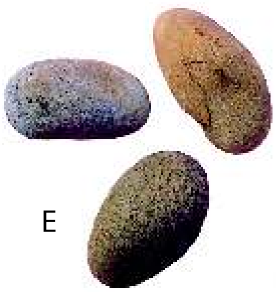

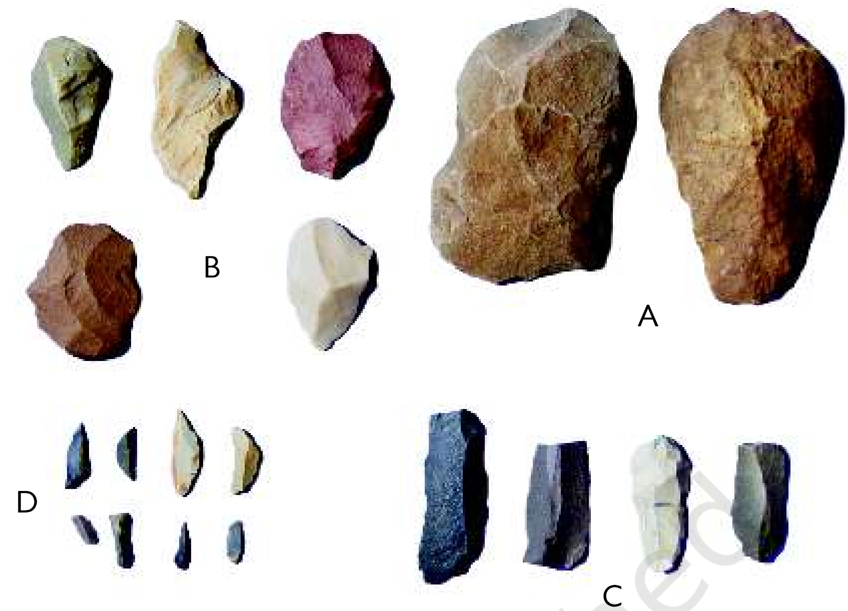

پتھر کے اوزار

A: یہ پتھر سے بنے قدیم ترین اوزار ہیں۔

B: انھیں کئی ہزار سال بعد بنایا گیا۔

C: انھیں اور بھی بعد میں بنایا گیا۔

D: انھیں تقریباً 10,000 سال قبل بنایا گیا تھا۔

E: یہ قدرتی پتھر ہیں۔

پتھر کے اوزاروں کے مزید استعمال مندرجہ ذیل ہیں۔ ایک فہرست مرتب کرو کہ اوزار کس مقصد کے لیے استعمال کیے جاتے تھے اور بتاؤ کہ ان میں سے کون سے کام قدرتی پتھروں سے کیے جاسکتے ہیں۔ اپنے جواب کی وجہ بتایئے۔

ان میں سے کچھ پتھر کے اوزاروں کا استعمال پھل پھول کاٹنے، ہڈیاں اور گوشت کاٹنے اور درختوں کی چھال اور جانوروں کی کھال اتارنے کے لیے کیا جاتا تھا۔ بعض اوقات ہڈیوں یا لکڑیوں کے ہتھے (Handle) لگا کر بھالے اور تیر جیسے ہتھیار بنائے جاتے تھے۔ کچھ اوزاروں سے لکڑیاں کاٹی جاتی تھیں۔ لکڑیوں کا استعمال ایندھن کے ساتھ ساتھ جھونپڑیاں اور اوزار بنانے کے لیے بھی کیا جاتا تھا۔

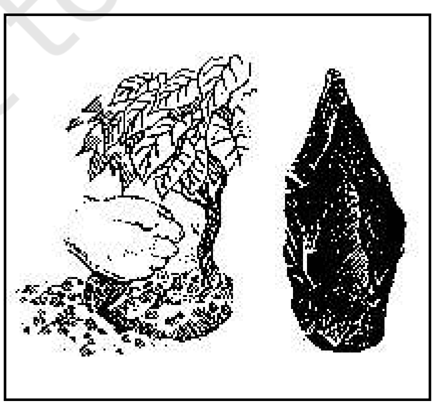

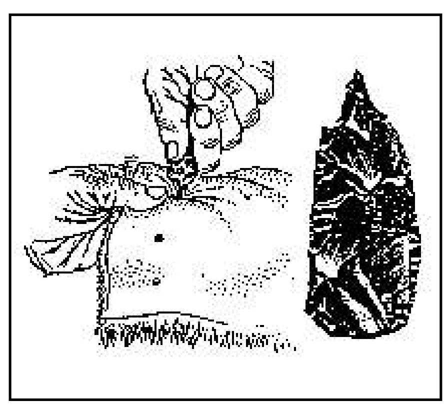

پتھروں کے اوزاروں کا استعمال

بائیں: کھانے لائق جڑوں کو جمع کرنے کے لیے زمین کھودنے کے کام میں

دائیں: جانوروں کی کھال سے بنے کپڑوں کی سلائی کے لیے۔

© NCERT not to be republished

رہنے کی جگہ کا تعین کرنا

مندرجہ ذیل نقشہ نمبر 2 کو دیکھو۔ وہ تمام مقامات جو سرخ تکون سے بنے ہیں ان مقامات کی نشان دہی کرتے ہیں، جہاں ماہرین آثارقدیمہ نے شکاری۔ ذخیرہ اندوزوں (Huntergatherers) کے موجود ہونے کے ثبوت پائے ہیں۔ (ان کے علاوہ بھی کئی مقامات پر۔ شکاری اور اشیائے خوردنی کے جمع کرنے والے رہا کرتے تھے۔ صرف چند

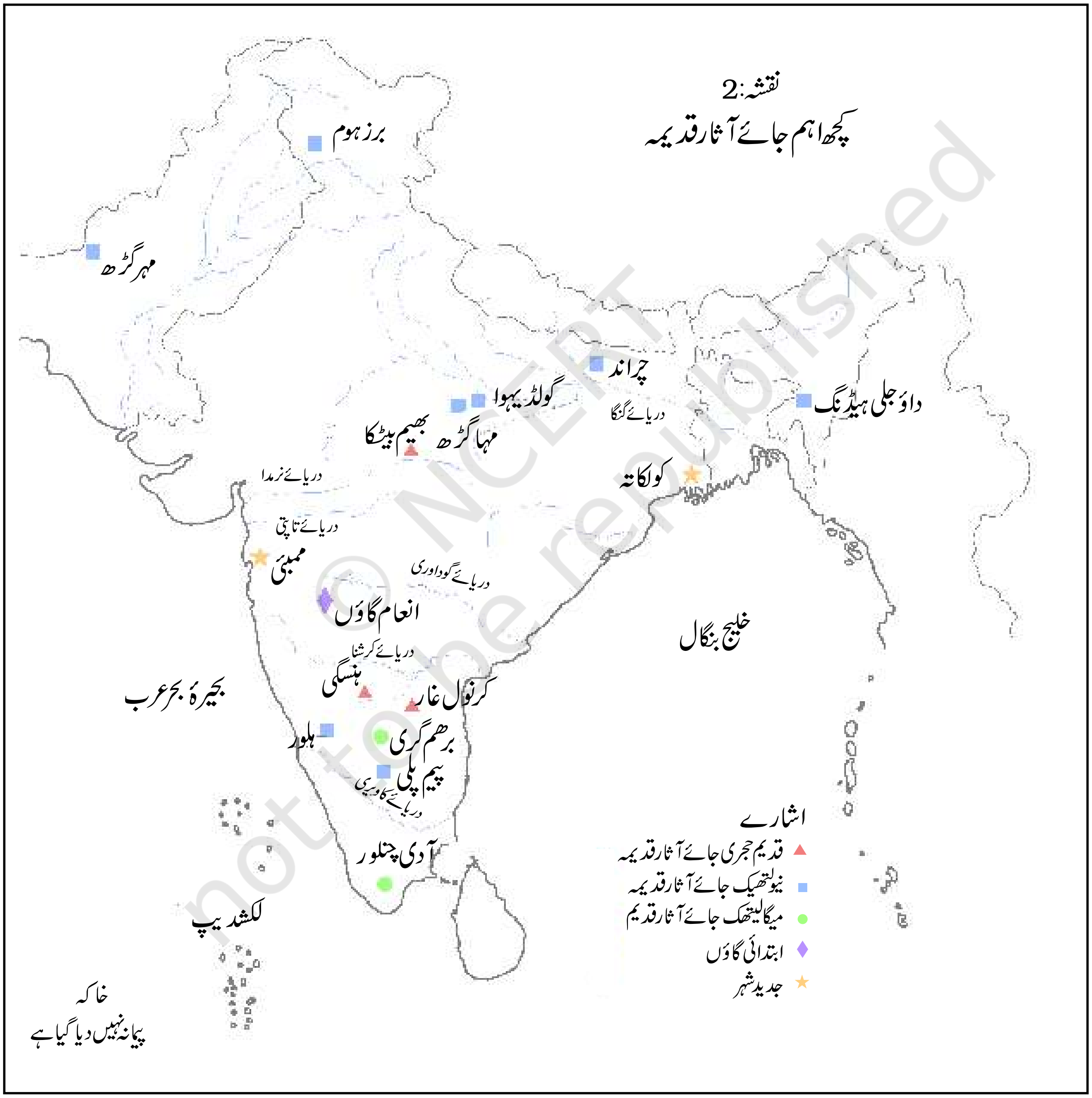

© NCERT not to be republished

ایک ہی اس نقشے میں دکھائے گئے ہیں)۔ متعدد جگہیں (Sites) آبی ذرائع کے نزدیک واقع تھیں، مثلاً دریا اور جھیلیں۔ چونکہ پتھر کے اوزار بہت اہم تھے لہٰذا لوگ ایسے مقامات کی تلاش میں رہتے تھے جہاں عمدہ قسم کے پتھر آسانی سے دستیاب ہو جائیں۔ وہ مقامات جہاں پتھر پائے جاتے تھے اور جہاں لوگ اوزار بناتے تھے کارخانے کہلاتے ہیں۔

ہمیں ان کارخانوں کے مقامات کی موجودگی کا علم کیسے ہوا؟ عام طور پر ہمیں ایسے مقامات پر پتھروں کے بڑے بڑے ٹکڑے ملتے ہیں جنھیں لوگ ان جگہوں پر چھوڑ گئے ہوں گے کیونکہ وہ کارآمد نہیں ہوں گے ساتھ ہی اوزار بنانے کے بعد پتھروں کے ٹوٹے پھوٹے ٹکڑے بھی ان مقامات پر ملتے ہیں۔ کبھی کبھی لوگ ان مقامات پر کچھ زیادہ لمبے عرصہ تک قیام کرتے تھے، ایسے مقامات کو رھائش بشمول کارخانہ مقامات کہتے ہیں۔

بھیم بیٹکا (Bhimbetka) (موجودہ مدھیہ پردیش)۔ کچھ جگہیں جنھیں رہائشی مقام کہتے ہیں جہاں لوگ رہا کرتے تھے۔ ان میں غار اور وہ چٹانیں شامل ہیں جن میں لوگ پناہ لیا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک کو یہاں دکھایا گیا ہے۔ لوگ ان قدرتی پناہ گاہوں کو اس لیے منتخب کرتے تھے کہ وہ ان کو بارش، گرمی اور سردی سے بچاتے تھے نیز دھوپ اور تیز ہواؤں سے راحت ملتی تھی۔ ایسے قدرتی غار وندھیا (Vindhyas) اور دکن (Deccan Plateau) کے پہاڑی علاقوں میں ملتے ہیں جو کہ نرمدا وادی کے نزدیک ہیں۔ کیا تم سوچ سکتے ہو کہ لوگوں نے یہاں سکونت اختیار کرنے کا فیصلہ کیوں کیا ہوگا؟

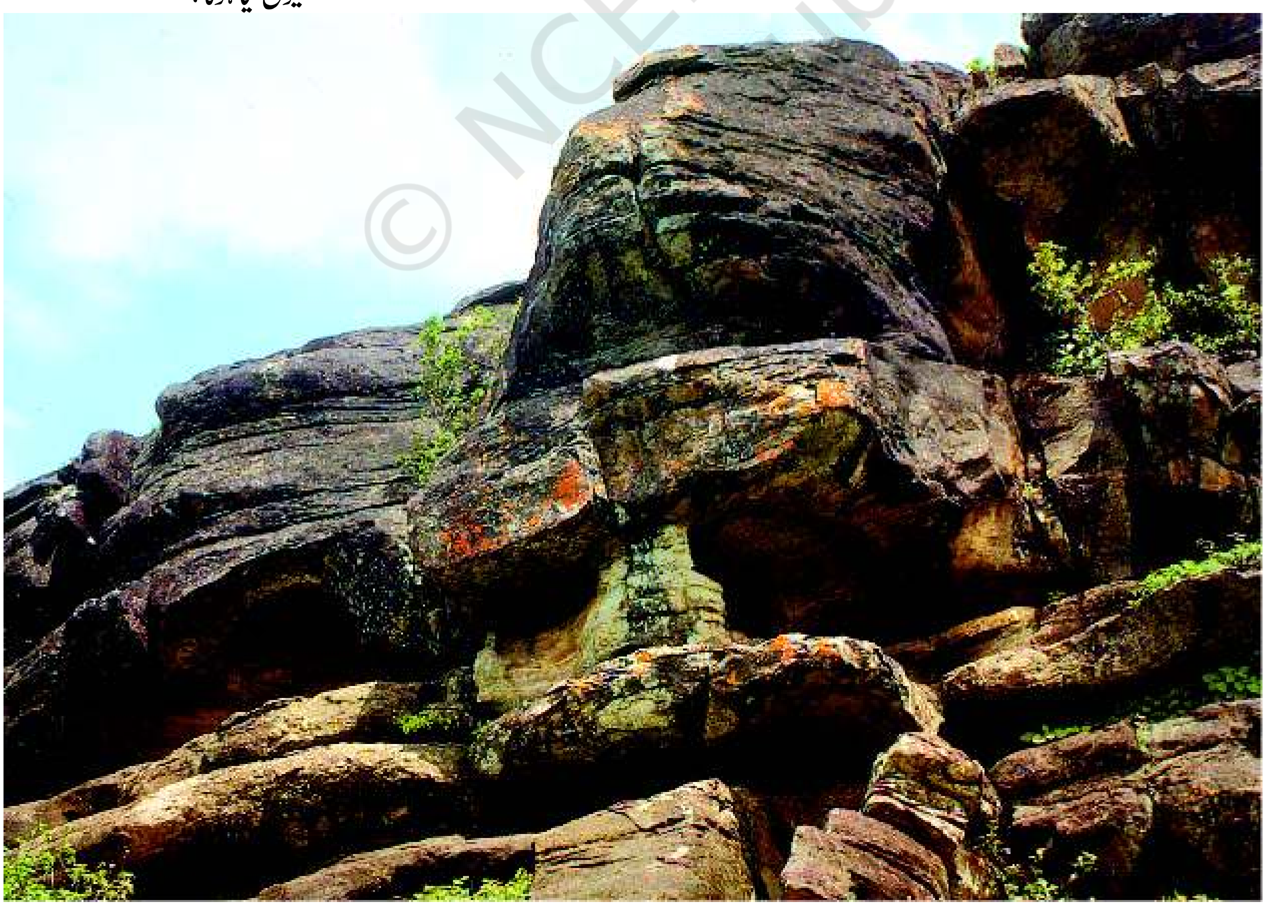

© NCERT not to be republished

اگر تمہیں اپنے رہائشی مقام کی وضاحت کرنی ہو تو تم ان میں سے کس نام کا انتخاب کروگے۔

(a) رہائش

(b) کارخانہ

(c) رہائش اور کارخانہ

(d) کچھ اور

جائے آثار قدیمہ

جائے آثار قدیمہ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں چیزوں (اوزار، برتن، عمارتیں وغیرہ) کے باقیات ملتے ہیں۔ لوگوں نے ان چیزوں کو بنایا، استعمال کیا اور بعد میں وہ انھیں وہیں چھوڑ گئے۔ یہ زمین کے اوپر، اندر، کبھی کبھی سمندر اور دریاؤں کی تہہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ آپ آئندہ ابواب میں مختلف جائے آثار قدیمہ کے بارے میں مزید مطالعہ کریں گے۔

پتھر کے اوزار بنانا

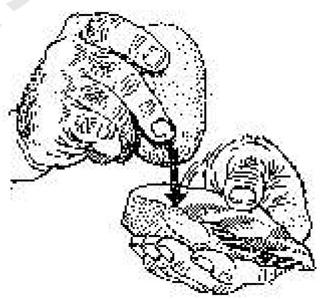

پتھر کے اوزار کس طرح بنائے جاتے تھے: دو تکنیکوں میں سے ایک کو اس تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

اس تکنیک کو پہچانیے۔

پتھر کے اوزاروں کو عموماً دو مختلف طریقوں سے بنایا جاتا تھا۔

1۔ پتھر سے پتھر کو رگڑ کر۔ یعنی جس پتھر کو اوزار بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اس کو ایک ہاتھ میں لیا جاتا تھا اور دوسرے ہاتھ سے ایک پتھر کا ہتھوڑے کی طرح استعمال ہوتا تھا۔ اس طرح ضرب لگانے والے پتھر سے تب تک ضرب لگاتے تھے جبکہ مطلوبہ نوکدار یا دھاردار اوزار نہ بن جائے۔

2۔ دوسرے طریقے کو پریشر فلیکنگ (Pressure Flaking) کہا جاتا ہے۔ اس میں کور (Core) کو ایک مستقل سطح پر ٹکا دیا جاتا ہے اور اس کور پر ہڈی یا پتھر رکھ کر اس پر ہتھوڑی نما پتھر سے نوک دار اور دھاردار اوزار مطلوبہ شکل میں بنائے جاتے تھے۔

آگ کی دریافت

نقشہ 2 میں کرنول غار تلاش کرو (صفحہ 14)۔ یہاں راکھ کے باقیات ملے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ آگ کے استعمال سے واقف تھے۔ آگ کا استعمال کئی طرح سے کیا گیا ہوگا۔ مثلاً روشنی کے لیے، گوشت پکانے کے لیے اور خطرناک جانوروں کو دور بھگانے کے لیے وغیرہ۔

موجودہ زمانے میں ہم آگ کا استعمال کس لیے کرتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

تبدیل ہوتا ہوا ماحول

تقریباً 12000 سال قبل دنیا کی آب وہوا میں زبردست تبدیلیاں رونما ہوئیں اور گرمی بڑھنے لگی۔ اس کے نتیجے میں کئی مقامات پر گھاس والے میدان بننے لگے، اس سے ہرن، بارہ سنگھا۔ بھیڑ، بکری، اور گائے جیسے مویشیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا جو گھاس کھا کر زندہ رہ سکتے ہیں۔

جو لوگ ان جانوروں کا شکار کرتے تھے وہ بھی ان کے پیچھے پیچھے آئے اور ان کے کھانے پینے کی عادات اور ان کے افزائش نسل کا موسم (Breeding Season) وغیرہ کی معلومات حاصل کرنے لگے۔ ہوسکتا ہے تب تک لوگ ان جانوروں کو پکڑ کر اپنی ضرورت کے مطابق پالنے کی بات سوچنے لگے ہوں۔ ساتھ ہی اس عہد میں مچھلی بھی غذا کا اہم ذریعہ بن گئی تھی۔

اس دوران برصغیر کے مختلف علاقوں میں گیہوں، جو اور دھان جیسے غلے قدرتی طور پر اگنے لگے تھے۔ شاید عورتوں، مردوں اور بچوں نے غلے کو خوراک کے لیے جمع کرنا شروع کردیا ہوگا اور ساتھ ہی وہ یہ بھی سیکھنے لگے ہوں گے کہ یہ اناج کہاں پیدا ہوتے تھے اور فصلیں کب پک کر تیار ہوتی تھیں۔ غور کرتے کرتے لوگوں نے ان غلوں کی خود کاشت کرنا بھی سیکھ لیا ہوگا۔

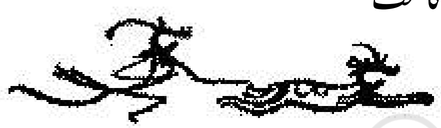

چٹانی پناہ گاہ سے ایک پینٹنگ۔ اس پینٹنگ کو بیان کرو۔

چٹانوں پر مصوری (Rock Painting) اور ان سے ہمیں کیا معلوم ہوتا ہے۔

جن غاروں میں لوگ رہتے تھے ان میں سے کچھ کی دیواروں پر تصاویر ملی ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم و خوبصورت مثالیں ہمیں مدھیہ پردیش اور جنوبی اتر پردیش سے دستیاب ہوئی ہیں۔ ان میں جنگلی جانوروں کو بڑی مہارت اور حسن خوبی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

کون کیا کرتا تھا؟

ہم نے پڑھا کہ اولین لوگ شکار اور پھل پھول جمع کیا کرتے تھے۔ وہ پتھروں کے اوزار اور غاروں میں تصاویر بنایا کرتے تھے۔ کیا ہمیں کچھ ایسے آثار ملتے ہیں جن سے یہ پتا چلتا ہو کہ کیا عورتیں شکار کرتی تھیں یا مرد اوزار بناتے تھے یا پھر عورتیں مصوری کرتی تھیں اور مرد پھل پھول جمع کیا کرتے تھے؟ حقیقتاً ہمیں اس کا علم نہیں ہے، لیکن دو باتیں ہوسکتی

© NCERT not to be republished

نام اور تاریخیں

ہم جس عہد کے بارے میں پڑھ رہے ہیں ماہرین آثار قدیمہ نے انھیں لمبے چوڑے نام دیے ہیں۔ ابتدائی دور یا اولین عہد کو قدیم حجری عہد کہتے ہیں۔ یہ دو یونانی الفاظ سے ماخوذ ہے۔ 'Palaeo' کا مطلب ہے قدیم اور 'Lithos' کا مطلب ہے پتھر۔ یہ نام پتھروں کے اوزاروں کی دریافت کی اہمیت کو بتاتا ہے۔ قدیم حجری عہد 2 ملین سال قبل سے لے کر 12000 سال قبل تک مانا جاتا ہے۔ اس عہد کو بھی تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، اولین (Lower)، وسطی (Middle) اور متاخر (Upper)۔ قدیم حجری عہد تقریباً 99 فیصدی انسانی تاریخ کی کہانی اسی عہد کے دوران وقوع پذیر ہوئی ہے۔

جس عہد میں ہمیں ماحولیاتی تبدیلیوں کا سراغ ملتا ہے اسے وسطی پتھر کا عہد (Mesolithic) کہتے ہیں۔ اس کا وقت تقریباً 12000 سال قبل سے لے کر 10000 سال قبل تک مانا جاتا ہے۔ اس عہد کے پتھر کے اوزار عام طور پر بہت چھوٹے ہوتے تھے۔ انھیں Microliths یا سنگریز سے بنا ھتھیار کہا جاتا تھا۔ اکثر ان اوزاروں میں ہڈیوں یا لکڑیوں کے دستے لگے ہوئے درانتی اور آری کی شکل کے اوزار شامل تھے۔ ساتھ ہی ساتھ پرانے قسم کے اوزاروں کا بھی مسلسل استعمال ہوتا رہا۔

صفحہ 13 پر پر تصویروں کو دیکھو۔ اس دوران بنائے گئے اوزاروں میں کیا تمھیں کوئی فرق محسوس ہوتا ہے؟

اگلے عہد کی شروعات تقریباً 10000 سال قبل سے ہوتی ہے اسے "نئے پتھر کا عہد" (نیولتھک عہد) کہا جاتا ہے۔ آئندہ باب میں تم نئے پتھر کے عہد کے بارے میں پڑھو گے۔

نئے پتھر کے عہد کا کیا مطلب ہوتا ہوگا؟

ہم نے کچھ مقامات کے نام بھی دیئے ہیں۔ اگلے ابواب میں تمھیں اور بھی بہت سے مقامات کے نام ملیں گے۔ اکثر ہم قدیم مقامات کے لیے ان ناموں کا استعمال کرتے ہیں جو آج مروج ہیں، کیونکہ ہمیں علم نہیں کہ اس عہد میں ان کے کیا نام رہے ہوں گے۔

ہیں۔ عورتوں اور مردوں نے کئی کام ایک ساتھ مل کر کیے ہوں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کچھ مخصوص کام محض عورتیں ہی کیا کرتیں تھیں اور کچھ محض مرد۔ اس کے علاوہ برصغیر کے الگ الگ علاقوں میں الگ الگ رسم و رواج بھی رہے ہوں گے۔

ہندوستان میں شتر مرغ

ہندوستان میں قدیم پتھر کے عہد میں شتر مرغ ہوتے تھے۔ مہاراشٹر کے پٹنے (Patne) آثار قدیمہ سے شتر مرغ کے انڈے کے باقیات دستیاب ہوئے ہیں۔ ان کے کچھ چھلکوں پر تصاویر بھی ملی ہیں۔ ان انڈوں سے منکے (Beads) بھی بنائے جاتے تھے۔

ان منکوں کا استعمال کس لیے کیا گیا ہوگا؟

آج کل ہمیں شتر مرغ کہاں ملتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

ایک قریبی مشاہدہ ہنسگی (Hunsgi)

ہنسگی کو نقشہ 2 (صفحہ 14) پر تلاش کرو۔ یہاں پر قدیم پتھر کے عہد کے کچھ آثار و باقیات دستیاب ہوئے تھے۔ کچھ مقامات پر الگ الگ کاموں میں استعمال میں لائے جانے والے مختلف قسم کے اوزار بھی ملے تھے۔ یہ غالباً رہائشی اور کارخانے کے مقامات رہے ہوں گے۔ کچھ دوسری چھوٹی جگہوں پر بھی اوزاروں کے بنائے جانے کے ثبوت ملتے ہیں۔ ان میں سے کچھ مقامات جھرنوں کے نزدیک تھے۔ بیشتر اوزار چونا پتھروں (Limestone) سے بنے تھے جو کہ مقامی طور پر دستیاب تھے۔

کیا تم دوسری قسم کے جائے آثار قدیمہ کے لیے کوئی نام تجویز کر سکتے ہو؟

کہیں اور

اپنے اٹلس میں فرانس تلاش کرو۔ ذیل کی تصویر فرانس کے ایک غار کی ہے۔ اس جائے آثار قدیمہ کی دریافت تقریباً 100 سال قبل چار اسکولی طلبا نے کی تھی۔ اس قسم کی تصاویر تقریباً 20000 برس قبل سے لے کر 10000 سال قبل کے درمیان بنائی گئی ہوں گی۔ ان میں جنگلی گھوڑے، گائے، بھینس، گینڈا، رین ڈیر، بارہ سنگھا اور سوروں کی گہرے چمکتے رنگوں سے عکاسی کی گئی ہے۔

ان رنگوں کو عموماً لوہا، کچ دھات، چارکول اور Ochre جیسی معدنیات سے تیار کیا جاتا تھا، اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان تصاویر کو تیوہاروں کے موقع پر بنایا جاتا ہو یا پھر انھیں شکاریوں کے شکار کے لیے روانہ ہونے سے پہلے کچھ رسومات ادا کرنے کے لیے بنایا گیا ہوگا۔

کیا تم انھیں بنانے کی کچھ اور وجوہات بتا سکتے ہو؟

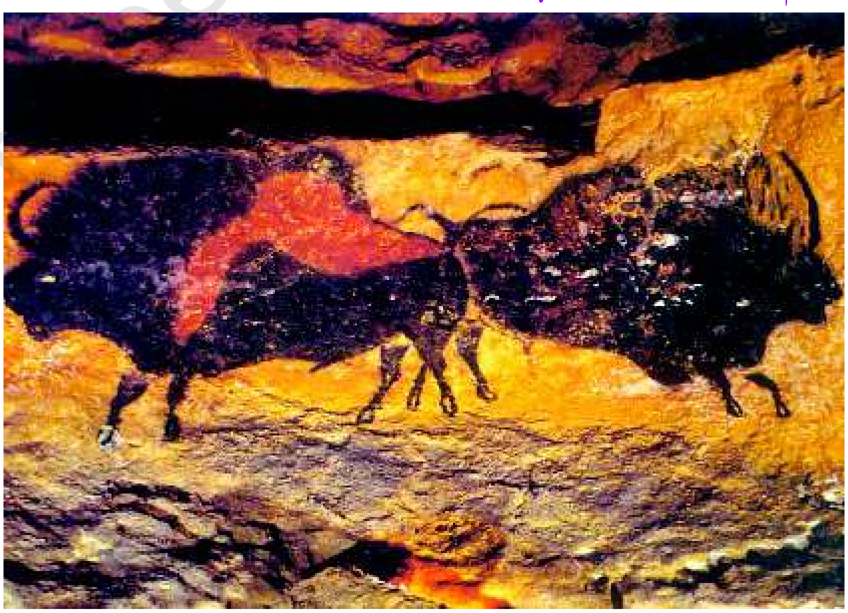

© NCERT not to be republished

کلیدی الفاظ

شکاری۔ ذخیرہ اندوز

جائے آثار قدیمہ

رہائش

فیکٹری

قدیم حجری

وسطی حجری

مائکرو ولتھ

تصور کرو

تم آج سے 12000 سال قبل ایک پتھر کے غار میں رہتے ہو صفحہ 15 پر دیکھئے۔ تمہارے چچا اندرونی دیواروں میں سے ایک پر تصویریں بنا رہے ہیں اور تم ان کی مدد کرنا چاہتے ہو۔ کیا تم رنگوں کو ملاؤ گے، لائینیں کھینچو گے یا پھر ان میں رنگ بھرو گے؟ وہ تمہیں کون کون سی کہانیاں سنائیں گے؟

آؤ یاد کریں

1۔ جملے مکمل کرو:

(a) شکاری۔ ذخیرہ اندوز غاروں اور چٹانی پناہ گاہوں میں اس لیے رہنا پسند کرتے تھے کیونکہ وہ ________________۔

(b) گھاس والے میدانوں کا فروغ ________________ سال قبل ہوا۔

(c) ابتدائی لوگوں نے غاروں کی ________________ پر تصاویر بنائیں۔

(d) ہنسگی میں اوزار ________________ بنائے جاتے تھے۔

2۔ برصغیر کے موجودہ سیاسی نقشے کے صفحہ 130 پر دیکھو۔ ان ریاستوں کو دیکھو جہاں بھیم بیٹکا، ہنسگی اور کرنول (Kurool) واقع ہیں۔ کیا تشارکی ریل ان مقامات کے پاس سے ہوکر گزری ہوگی؟

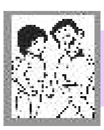

آؤ گفتگو کریں

3۔ شکاری۔ ذخیرہ اندوز ایک مقام سے دوسرے مقام تک کیوں گھومتے رہتے تھے؟ ان کے سفر اور آج کے ہمارے سفر میں کیا یکسانیت اور کیا فرق ہے؟

4۔ آج تم پھل کاٹنے کے لیے کون سے اوزار منتخب کرو گے؟ وہ اوزار کس چیز سے بنا ہوگا؟ شکاری۔ ذخیرہ اندوز آگ کا استعمال کن کن چیزوں کے لیے کرتے تھے (صفحہ 16 دیکھو)؟ کیا تم ان میں سے کسی بھی مقصد کے لیے آج کل آگ کا استعمال کرتے ہو؟

© NCERT not to be republished

آؤ کر کے دیکھیں

6۔ اپنی کاپی میں دو کالم بناؤ۔ بائیں ہاتھ والے کالم میں شکاری۔ذخیرہ اندوز افراد کی خوراک درج کرو (دیکھو صفحہ 11 پر) دائیں ہاتھ والے کالم میں ان میں سے چند کھانوں کے نام درج کرو جو تم کھاتے ہو۔کیا تم نے کچھ یکسانیت/فرق پر غور کیا؟

7۔ اگر تمہارے پاس ایک قدرتی سنگ ریزہ ہے جیسا کہ صفحہ 13 پر دکھایا گیا ہے تو تم اس کا استعمال کس طرح کرو گے۔

8۔ ایسے دو کام لکھو جنھیں آج عورتیں اور مرد دونوں کرتے ہیں۔ دو ایسے کام بتاؤ جنھیں محض عورتیں ہی کرتی ہیں اور دو وہ جنھیں صرف آدمی ہی کر سکتے ہیں۔ اپنی فہرست کا اپنے دو ساتھیوں کی فہرست سے موازنہ کرو۔ کیا تمھیں اس میں کوئی یکسانیت یا فرق محسوس ہو رہا ہے؟

کچھ اہم تاریخیں

- میسولیتھک عہد (12000 - 10000 سال قبل تک)
- نیولیتھک کی ابتدا 10000 سال قبل

© NCERT not to be republished